وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

اور (حرام کی گئیں) شادی شدہ	سے	عورتوں	مگر	جن کے	وہ مالک ہوئے	دائیں ہاتھ تمہارے	حکم	اللہ کا ہے

اس کے علاوہ وہ عورتیں بھی تمہارے لیے حرام ہیں جو کسی اور کے نکاح میں ہوں سوائے اُن کے جو جنگ میں لونڈیاں بن کر تمہارے

عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

تم پر	اور حلال کی گئی ہیں	تمہارے لیے	جو	سوائے	ان کے ہیں	یہ کہ	تم طلب کرو	اپنے مالوں کے بدلے

ہاتھ آئیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے جس کی پابندی تم پر لازم ہے۔ ان کے سوا باقی تمام عورتیں تمہارے لیے حلال ہیں بشرطیکہ تم اپنا مال خرچ

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

نکاح کرنے والے ہو	نہ کہ	بدکاری کرنے والے	پس جو	تم نے فائدہ اُٹھایا ہے	اس کے بدلے	اُن بیویوں سے	پس تم دو ان کو

کر کے مہر کے ذریعے ان سے نکاح کرو، بدکاری نہ کرو۔ پھر جن بیویوں کو تم کام میں لائے انھیں ان کا طے شدہ

اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ

مہر اُن کے	مقرر کیے ہوئے	اور نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	تم باہم رضامند ہو	ساتھ اس کے	سے	بعد

مہر ادا کر دو۔ اور اگر تم باہمی رضامندی سے اس مہر میں کمی بیشی کر لو تو اس میں

الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

مقرر کرنے کے	بیشک	اللہ	وہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور	جس کو	نہ	وہ ہو سکے

کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ اور تم میں سے جو

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

تُم میں سے	توفیق	کہ	وہ نکاح کرے	آزاد عورتوں	ایمان والیوں سے	پس اس سے	جن کے	وہ مالک ہوئے

آزاد عورتوں سے نکاح نہ کرسکتا ہو اسے چاہیے کہ وہ کسی

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ

دائیں ہاتھ تمہارے	سے	تمہاری لونڈیاں	ایمان والیوں سے	اور اللہ	وہ خُوب جانتا ہے	تمہارے ایمان کو	بعض تمہارے ہیں

مسلمان کنیز سے نکاح کر لے۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ تم سب

مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

سے	بعض	پس تم اُن سے نکاح کرلو	اجازت سے	اُن کے مالکوں کی	اور تم دو اُن کو	مہر اُن کے

آپس میں ایک ہو۔ اس لیے مالکوں کی اجازت سے اُن کی کنیزوں سے نکاح کر لو اور بھلے طریقے سے ان کے

بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ

بھلے طریقے سے	نکاح میں لائی ہوئی ہوں	نہ کہ	بدکاری کرنے والیاں	اور نہ	بنانے والیاں	یار چھپے	پھر جب

مہر ادا کرو اس طرح کہ وہ نکاح میں لائی جائیں نہ کہ آزاد شہوت رانی کریں اور نہ ہی چوری چھپے آشنائیاں کریں۔ پھر اگر

اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ

وہ نکاح میں آجائیں	تو اگر	وہ کریں	بے حیائی	تو ان پر ہے	آدھی	جو	پر	آزاد عورتوں

وہ تمہارے نکاح میں آنے کے بعد بدکاری کریں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لیے ہے اُس کی آدھی

مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ

سے	سزا	یہ ہے	اُس کے لیے جو	وہ ڈرے	بدکاری سے	تم میں سے	اور اگر	تم صبر کرو	بہتر ہے

سزا ان کے لیے ہے۔ کنیز سے نکاح کی اجازت صرف اُس مرد کے لیے ہے جسے بدکاری میں پڑنے کا اندیشہ ہو۔ لیکن اگر تم صبر

4 ع 3 1 لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۧ ﴿25﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ

تمہارے لیے	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا	وہ چاہتا ہے	اللہ	تاکہ وہ واضح کرے	تمہارے لیے	اور وہ ہدایت دے تم کو

سے کام لو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اللہ چاہتا ہے جو نیک لوگ تم سے پہلے ہو گزرے ہیں

سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿26﴾

اچھے طریقوں کی	اُن لوگوں کے جو	سے	پہلے تم میں	اور وہ توبہ قبول کرے	تم پر	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا

اُن کے طور طریقے تم سے کھول کر بیان کردے اور تم پر اپنی رحمت کی نظر رکھے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ

اور اللہ وہ چاہتا ہے	کہ	وہ توبہ قبول کرے	تم پر	اور وہ چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	وہ پیچھے چلتے ہیں	خواہشوں کے

اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر رحمت کی نگاہ رکھے۔ لیکن جو لوگ خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں

اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿27﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ

یہ کہ	تم جھک جاؤ	جھکنا	بڑا	وہ چاہتا ہے اللہ	یہ کہ	وہ ہلکا کرے	تم سے	اور وہ پیدا کیا گیا

کہ تم مسلمان بھی سیدھی راہ سے بھٹک جاؤ۔ اللہ یہ بھی چاہتا ہے کہ تم پر سے پابندیوں کا بوجھ ہلکا کرے کیونکہ انسان

الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

انسان	کمزور	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم کھاؤ	مال اپنے	درمیان اپنے

کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اے ایمان والو! تم آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔

بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا

ناجائز طریقے سے	مگر	یہ کہ	وہ ہو	تجارت	سے	رضامندی	تمہاری سے	اور نہ	تُم قتل کرو

البتہ باہمی رضامندی کی تجارت کے ذریعے جو مال حاصل کرو وہ کھا سکتے ہو۔ اور دیکھو تم ایک دوسرے کو ہلاک نہ کرو۔ بے شک اللہ تم

اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا (29) وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

ایک دوسرے کو	بے شک	اللہ	وہ ہے	تمہارے ساتھ	بہت رحم کرنے والا	اور جو کوئی	وہ کرے	ایسا	زیادتی سے

پر بڑا مہربان ہے۔ اور جو کوئی ظلم اور سرکشی سے

وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (30) اِنْ

اور ظلم سے	توجلد	ہم ڈالیں گے اُس کو	آگ میں	اور وہ ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اگر

ایسا کرے گا تو اسے ہم ضرور دوزخ کی آگ میں ڈالیں گے اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ اگر

تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

تم بچو گے	بڑے گناہوں سے	جو	تمہیں منع کیا جاتا ہے	اُن سے	ہم دُور کریں گے	تُم سے	برائیاں تمہاری	اور ہم داخل کریں گے تُم کو

تم بڑے گناہوں سے بچتے رہے جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے تو ہم تمہاری چھوٹی برائیوں کو معاف کردیں گے اور تمہیں جنت میں

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا (31) وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى

جگہ	عزّت کی میں	اور نہ	تُم تمنا کرو	اس کی جو	فضیلت دی	اللہ نے	اس کے ساتھ	تم میں سے بعض کو	پر

باعزت مقام دیں گے۔ اور دیکھو تم ایسی چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ نے تمہیں ایک کو دوسرے پر

بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

بعض	مردوں کے لیے ہے	حصہ	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور عورتوں کے لیے ہے	حصہ	اس سے جو

بڑائی دی۔ مردوں کو اُن کی کمائی کا اجر ملے گا اور عورتوں کو اُن کی

اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

انہوں نے کمایا	اور تم مانگو	اللہ سے	سے	اُس کا فضل	بے شک	اللہ	وہ ہے	ساتھ ہر	چیز کے

کمائی کا۔ البتہ تم اللہ سے اُس کا فضل مانگو۔ بے شک اللہ ہر چیز کا علم

عَلِيْمًا (32) وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

خوب جاننے والا	اور ہر ایک کے لیے	ہم نے بنائے ہیں	وارث	اس کے جو	وہ چھوڑ گئے	ماں باپ	اور رشتہ دار

رکھتا ہے۔ اور جو ترکہ تمہارے والدین اور دوسرے رشتہ دار چھوڑ جائیں تو ہم نے ہر ایک کے لیے وارث مقرر کردیے ہیں،

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

اور وہ لوگ کہ	گرہ باندھی	دائیں ہاتھوں تمہارے نے	پس تم دو اُن کو	ان کا حصہ	بے شک	اللہ	وہ ہے	پر

اور جن لوگوں سے تم نے کوئی عہد کر رکھا ہو تو انھیں ان کا حصہ دو۔ بے شک اللہ ہر چیز کو

5 ع 8 2

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿33﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ

ہر	چیز کے	گواہ	مرد	سربراہ ہیں	پر	عورتوں	اس وجہ سے جو	اس نے فضیلت دی

دیکھ رہا ہے۔ مرد بیویوں کے سربراہ ہیں، کیونکہ اللہ نے ان میں سے ایک کو

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ

اللہ نے	ان کے بعض کو	پر	بعض	اور بوجہ جو	وہ خرچ کرتے ہیں	سے	اپنے مالوں	پس نیک عورتیں

دوسرے پر برتری دی اور اس وجہ سے کہ مرد بیویوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ نیک بیویاں

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ

فرماں بردار ہیں	حفاظت کرنے والی	پیٹھ پیچھے	ساتھ	حفاظت	اللہ کی	اور جو عورتیں کہ	تم ڈرتے ہو	سرکشی اُن کی سے

شوہروں کی فرماں بردار ہوتی ہیں اور ان کی عدم موجودگی میں اللہ کی توفیق سے ہر چیز کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور جن بیویوں سے تمھیں

فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ

پس تم سمجھاؤ اُن کو	اور تم الگ رہو اُن سے	میں	بستروں	اور تم مارو اُن کو	پس اگر	وہ کہا مانیں تمہارا

سرکشی کا اندیشہ ہو تو انھیں سمجھاؤ، ان سے ہم بستری چھوڑ دو اور اس پر بھی نہ مانیں تو انھیں مارو۔ اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان

فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾ وَاِنْ

پس نہ	تم ڈھونڈو	خلاف ان کے	راہ زیادتی کی	بے شک	اللہ	وہ ہے	نہایت بلند	بہت بڑا۔	اور اگر

کے خلاف الزام تراشی نہ کرو۔ بے شک اللہ سب سے برتر اور بہت بڑا ہے۔ اگر تمھیں

خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا

تم ڈرو	جھگڑے سے	درمیان میاں بیوی کے	پس تم مقرر کرو	ایک مُنصف	سے	مرد کے خاندان	اور ایک مُنصف

میاں بیوی میں علیحدگی کا اندیشہ ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے اور ایک منصف عورت کے خاندان سے

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سے	عورت کے خاندان	اگر	وہ ارادہ کریں گے	صلح کرانے کا	وہ موافقت کردے گا	اللہ	درمیان دونوں کے	بے شک	اللہ

مقرر کرلو۔ اگر وہ صلح کرائیں گے تو اللہ بھی میاں بیوی کے درمیان موافقت پیدا کردے گا۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

وہ ہے	خوب جاننے والا	باخبر	اور تم عبادت کرو	اللہ کی	اور نہ	تم شریک بناؤ	اس کا	کچھ بھی

سب کچھ جاننے والا ہر چیز سے باخبر ہے۔ تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ۔

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ

اور ساتھ ماں باپ کے	اچھا سلوک کرنا	اور ساتھ رشتہ داروں کے	اور یتیموں کے	اور مسکینوں کے	اور ہمسائے

اور اچھا سلوک کرو اپنے والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار

ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا

رشتہ دار کے	اور ہمسائے اجنبی کے	اور ساتھی پہلو کے	اور مسافر کے	اور جن کے

ہمسایوں، اجنبی ہمسایوں، پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں سے

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۨ ﴿36﴾ۙ

وہ مالک ہوئے	دائیں ہاتھ تمہارے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	اُسے جو	وہ ہو	مغرور	شیخی کرنے والا

اور لونڈی غلاموں کے ساتھ۔ بے شک اللہ پسند نہیں کرتا ان لوگوں کو جو تکبر کرنے والے شیخی باز ہوں،

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىھُمُ

جو لوگ	وہ بخل کرتے ہیں	اور وہ حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور وہ چھپاتے ہیں	وہ جو	اس نے دیا ان کو

جو خود بخل کریں اور دوسروں کو بخل سکھائیں، اللہ نے جو کچھ انھیں دے رکھا ہے اسے خرچ کرنے کی

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿37﴾ۚ وَالَّذِيْنَ

اللہ نے	سے	اپنے فضل	اور ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور جو لوگ

بجائے چھپائیں۔ ایسے ناشکروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ وہ اگر

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ

وہ خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	دکھانے کو	لوگوں کے	اور نہیں	وہ ایمان رکھتے	اللہ پر	اور نہ	دن پر

کچھ خرچ بھی کرتے ہیں تو لوگوں کو دکھانے کے لیے، نہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے

الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا

آخرت کے	اور جو کوئی	وہ ہو	شیطان	اس کا	ساتھی	پس وہ برا ہے	ساتھی	اور کیا ہے

دن پر۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان جس کا ساتھی ہو تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔ آخر ان

عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ

اُن پر	اگر	وہ ایمان لائیں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	اور وہ خرچ کریں	اُس سے جو	اس نے دیا ان کو

لوگوں کا کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے، اللہ نے جو کچھ انھیں دے رکھا ہے اُس میں سے اُس کی راہ میں

اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿39﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ

اللہ نے	اور وہ ہے	اللہ	ان کو	خوب جاننے والا	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ظلم کرتا	برابر

خرچ کرتے؟ اور اللہ ایسے لوگوں سے اچھی طرح باخبر ہے۔ بے شک اللہ ذرا بھی کسی کی حق تلفی

ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا

ایک ذرّے کے	اور اگر	وہ ہو	کوئی نیکی	وہ دوگنا کرے گا اُس کو	اور وہ دے گا	سے	پاس اپنے	ثواب

نہیں کرتا بلکہ اگر کسی نے معمولی نیکی کی ہو تو اسے دگنا بڑھاتا اور اپنے پاس سے بڑا

عَظِيْمًا ﴿40﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى

بڑا	پس کیا حال ہوگا	جب	ہم لائیں گے	سے	ہر	اُمّت	ایک گواہ	اور ہم لائیں گے	آپ کو	اوپر

ثواب دیتا ہے۔ پھر اُس دن کیا حال ہوگا جب سب لوگ جمع ہوں گے اور ہم ہر امت میں سے ایک نبی کو گواہ لائیں گے اور اے

هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ﴿41﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ

ان کے	گواہ	اُس دن	وہ چاہیں گے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے نافرمانی کی	رسول کی	کاش

نبی ﷺ! ہم آپ ﷺ کو ان پر گواہ بنا کر کھڑا کریں گے۔ پھر اس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی، یہ تمنا

وقف النبی علیہ السلام

تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿42﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ (6 ع 3)

وہ برابر کردی جائے	اُن پر	زمین	اور نہ	وہ چھپائیں گے	اللہ سے	کوئی بات	اے	لوگو جو

کریں گے کہ اے کاش! زمین ان پر برابر کردی جائے، اور اس دن وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ

وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم قریب جاؤ	نماز کے	جبکہ تم ہو	نشے میں	یہاں تک کہ	تم جانو	جو	تم کہتے ہو

والو! تم نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ جو کچھ تم زبان سے کہو اُسے سمجھو۔

وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ

اور نہ	جنابت کی حالت میں	مگر	گزرنے والے	راہ کے	یہاں تک کہ	تم غسل کرلو	اور اگر	تم ہو

اسی طرح جب غسل کی حاجت ہو تو بھی نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک تم غسل نہ کرلو۔ البتہ بغیر

مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

بیمار	یا	پر	سفر	یا	وہ آئے	کوئی	تم میں سے	سے	بیت الخلاء	یا	تم نے ملاپ کیا ہو

غسل کیے مسجد اور نماز کی جگہ میں سے گزرنے کی اجازت ہے۔ اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفعِ حاجت کرکے

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

بیویوں سے	پس نہ	تم پاؤ	پانی	تو تم تیمم کرو	مٹی	پاک سے	پس تم مسح کرو

آئے، یا تم بیویوں کے پاس گئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمّم کر لو اور اپنے چہرے

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾ اَلَمْ تَرَ

اپنے چہروں کا	اور اپنے ہاتھوں کا	بے شک	اللہ	وہ ہے	بہت معاف کرنے والا	بڑا بخشنے والا	کیا نہیں	تو نے دیکھا

اور ہاتھوں کا مَسح کر لو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ مسلمانو! کیا تم نے

اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ

طرف	اُن کی جن کو	انہیں ملا	حصّہ	سے	کتاب میں	وہ خریدتے ہیں	گمراہی	اور وہ چاہتے ہیں

ان لوگوں کا حال نہیں دیکھا جنہیں کتاب اللہ کا کچھ حصہ دیا گیا مگر وہ گمراہی خرید رہے ہیں اور چاہتے ہیں

اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿44﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ

کہ	تم بہک جاؤ	راہ سے	اور اللہ	وہ خوب جانتا ہے	تمہارے دشمنوں کو	اور کافی ہے	اللہ	دوست

کہ تم بھی گمراہ ہو جاؤ۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ کی حمایت اور مدد

وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

اور کافی ہے	اللہ	مددگار	بعض سے	اُن لوگوں سے جو	وہ یہودی ہوئے	وہ بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	سے

ہی تمہارے لیے کافی ہے۔ اے نبی ﷺ! یہودیوں کا ایک گروہ بات کو اُس کے ٹھکانے سے ہٹا

مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا ۢ

ان کی جگہوں	اور وہ کہتے ہیں	ہم نے سُنا	اور ہم نے نہ مانا	اور تو سُن	نہ	سُنایا جائے	اور راعنا	مروڑ کر

دیتا ہے اور آپ ﷺ سے کہتا ہے ''ہم نے سنا مگر نہ مانا'' وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''سنیں اور تمہیں سنایا نہ جائے'' اور وہ اپنی

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

اپنی زبانوں کو	اور طعن کرتے ہوئے	بارے میں	دین کے	اور اگر	یہ کہ وہ	وہ کہتے	ہم نے سُنا	اور ہم نے مانا

زبان کو موڑ کر راعِنا کہتے ہیں تاکہ دینِ حق پر عیب لگائیں۔ اگر وہ اس کی بجائے یہ کہتے ''ہم نے اور سنا ہم نے مانا

وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

اور سنئے	اور ہماری طرف دیکھیے	ضرور ہوتا	بہتر	اُن کے لیے	اور بہت درست	اور لیکن	لعنت کی اُن پر	اللہ نے

اور ہماری طرف متوجہ ہوں‘‘ تو اُن کے حق میں بہتر ہوتا اور یہ بالکل صحیح بات ہوتی۔ مگر اللہ نے اُن کے کفر کی

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اُن کے کفر کی وجہ سے	پس نہ	وہ ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اے	لوگو جن کو	وہ دی	کتاب

وجہ سے ان پر لعنت کردی اس لیے وہ بہت کم ایمان لائیں گے۔ اے اہلِ کتاب!

اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ

تم ایمان لاؤ	اُس پر جو	ہم نے اتارا	تصدیق کرنے والا	اُس کی جو	ساتھ تمہارے ہے	سے	پہلے	کہ	ہم مٹا ڈالیں

تم ہمارے نازل کیے ہوئے قرآن پر جو تمہاری کتابوں کو سچا کر دکھانے والا ہے ایمان لاؤ، اس سے پہلے کہ ہم تمہارے چہرے مسخ

وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ

چہرے	پس ہم پھیر دیں اُن کو	پر	ان کی پیٹھوں	یا	ہم لعنت کریں اُن پر	جیسا کہ	ہم نے لعنت کی	والوں

کردیں اور انھیں اُلٹی طرف لگا دیں، یا تم پر لعنت کردیں جیسے ہفتے کے دن والوں پر

السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ

ہفتے	اور وہ ہے	حکم	اللہ کا	ضرور ہونے والا	بے شک	اللہ	نہیں	وہ بخشے گا	یہ کہ

کی تھی اور یاد رکھو اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ بے شک اللہ شرک کو معاف

يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ

وہ شریک کیا جائے	ساتھ اس کے	اور وہ بخشے گا	جو	سوائے	اس کے ہے	جس کے لیے	وہ چاہے	اور جو کوئی	شریک بنائے

نہیں کرے گا۔ اس کے سوا باقی گناہوں میں سے جو چاہے گا وہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ کا شریک

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ

ساتھ اللہ کے	پس بے شک	اُس نے گھڑ لیا	گناہ	بڑا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	اُن لوگوں کی جو	پاک بناتے ہیں

بناتا ہے وہ بڑا بہتان باندھتا ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو گناہوں سے پاک سمجھتے

اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾ اُنْظُرْ

خود کو	بلکہ	اللہ	وہ پاک کرتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور نہ	اُن پر ظلم ہوگا	دھاگے برابر	آپ دیکھیں

ہیں حالاں کہ اللہ جسے چاہتا ہے اسے پاک کرتا ہے اور اللہ کسی پر ذرا ظلم نہیں کرتا مگر دیکھو

كَيۡفَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿50﴾ ع اَلَمۡ 7 ع 8 4

کیسے	وہ باندھتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	اور کافی ہے	اس کا یہ	گناہ	ظاہر	کیا نہیں

یہ لوگ اللہ پر کیسا جھوٹ باندھ رہے ہیں اور صریح گناہ ہونے کے لیے یہی کافی ہے۔ کیا تم نے

تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا مِّنَ الۡكِتٰبِ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡجِبۡتِ

آپ نے دیکھا	طرف اُن کی	جن کو	وہ دیا گیا	حصہ	سے	کتاب	وہ ایمان رکھتے ہیں	بتوں پر

ان لوگوں کی حالت پر غور نہیں کیا جنہیں کتابُ اللہ کا کچھ حصہ دیا گیا مگر وہ بتوں کو اور شیطان کو

وَالطَّاغُوۡتِ وَيَقُوۡلُوۡنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هٰٓؤُلَاۤءِ اَهۡدٰى مِنَ الَّذِيۡنَ

اور شیطان پر	اور وہ کہتے ہیں	اُن کو جو	وہ کافر ہوئے	کہ یہ لوگ	زیادہ ہدایت والے ہیں	سے	اُن لوگوں

مانتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں وہ مسلمانوں سے زیادہ صحیح

اٰمَنُوۡا سَبِيۡلًا ﴿51﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنۡ يَّلۡعَنِ اللّٰهُ

جو ایمان لائے	راستے پر	یہ لوگ	وہ ہیں جو	لعنت کی اُن پر	اللہ نے	اور جس پر	لعنت کرے	اللہ

راستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کر دے

فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ نَصِيۡرًا ﴿52﴾ ؕ اَمۡ لَهُمۡ نَصِيۡبٌ مِّنَ الۡمُلۡكِ فَاِذًا

پس ہرگز نہ	آپ پائیں گے	اُن کے لیے	مددگار	کیا	اُن کے لیے	حصہ ہے	سے	بادشاہی میں	پھر فوراً

اس کا کوئی مددگار نہیں۔ کیا اللہ کی بادشاہی میں ان کا بھی کوئی دخل ہے؟ پھر تو

لَّا يُؤۡتُوۡنَ النَّاسَ نَقِيۡرًا ﴿53﴾ لا اَمۡ يَحۡسُدُوۡنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰٮهُمُ

نہ	وہ دیں گے	لوگوں کو	تل برابر	کیا	وہ حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	پر	اس بات جو	اس نے دیا اُن کو

یہ لوگوں کو ایک تل برابر بھی نہ دیں۔ یا پھر انھیں اس بات کا حسد ہے کہ کیوں اللہ نے مسلمانوں کو

اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَقَدۡ اٰتَيۡنَاۤ اٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ

اللہ نے	سے	اپنے فضل	پس بیشک	ہم نے دی	اولادِ	ابراہیم کو	کتاب	اور حکمت

اپنے فضل سے نوازا؟ حالاں کہ اس سے پہلے ہم نے خاندانِ ابراہیم علیہ السلام کو کتاب و حکمت

وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مُّلۡكًا عَظِيۡمًا ﴿54﴾ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ صَدَّ

اور ہم نے دی ان کو	بادشاہی	بڑی	پس کوئی اُن میں سے	جو	ایمان لایا	ساتھ اُس کے	اور کوئی اُن میں سے	جو	رُکا رہا

اور عظیم سلطنت دی تھی۔ پھر ان لوگوں میں سے کوئی ایمان لایا، کوئی رُکا رہا

عَنْهُ ط وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿55﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ

اُس سے	اور کافی ہے	جہنم کی	بھڑکتی آگ	بے شک	جن لوگوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	عنقریب

تو ایسے لوگوں کے لیے جہنم کی بھڑکتی آگ کافی ہے۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا، انھیں ہم قیامت کے دن

نُصْلِيْهِمْ نَارًا ط كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا

ہم داخل کریں گے اُن کو	آگ میں	جب بھی	وہ جل جائیں گی	کھالیں ان کی	ہم بدل دیں گے اُن کی	کھالیں	علاوہ اُن کے

دوزخ کی آگ میں ڈالیں گے۔ جب اُن کے جسم کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کی کھالیں بدل کر دوسری کر دیں گے

لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿56﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ وہ چکھیں	عذاب کو	بے شک	اللہ	وہ ہے	بڑا غالب	حکمت والا	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے

تاکہ وہ عذاب سہتے رہیں۔ بے شک اللہ سب پر بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور انھوں نے کام کیے	اچھے	ضرور ہم داخل کریں گے اُن کو	ایسے باغوں میں	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے اُن کے	نہریں

اور انھوں نے نیک کام کیے انھیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ز وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا

ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	ہمیشہ	اُن کے لیے	اُن میں ہیں	بیویاں	پاکیزہ	اور ہم داخل کریں گے اُن کو	چھاؤں

وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی۔ ہم انھیں گھنی چھاؤں میں

ظَلِيْلًا ﴿57﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا لا وَاِذَا

گھنی میں	بے شک	اللہ	حکم دیتا ہے تمھیں	کہ	تم پہنچاؤ	امانتیں	طرف	اُنکے حق داروں کی	اور جب

رکھیں گے۔ مسلمانو! اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں اُن کے حق داروں کو پہنچاؤ۔ اور جب لوگوں

حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ط اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

تم فیصلہ کرو	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ	تم فیصلہ کرو	انصاف کے ساتھ	بے شک	اللہ	اچھی

کے درمیان تم فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ اللہ تمھیں کتنی اچھی

يَعِظُكُمْ بِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿58﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

نصیحت کرتا ہے تم کو	اُس کے ساتھ	بے شک	اللہ	ہے	بہت سننے والا	بہت دیکھنے والا	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے

نصیحت کرتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡكُمۡ ۚ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ

تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور تم اطاعت کرو	رسول کی	اور اختیار والوں کی	تم میں سے	پھر اگر	تم جھگڑو

اطاعت کرو اللہ کی، اطاعت کرو رسول ﷺ کی اور اُن کی جو تم میں سے حکمران ہیں۔ پھر اگر تمہارے درمیان

فِىۡ شَىۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ

میں	کسی چیز	پس تم پھیر دو اس کو	طرف	اللہ کی	اور رسول کی	اگر	تم ہو	ایمان رکھتے	اللہ پر

کسی چیز میں اختلاف ہوجائے تو اسے اللہ اور رسول ﷺ کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ پر اور آخرت کے دن پر

وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ۚ (59) اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ 8 ع 9 5

اور روز	آخرت پر	یہی	بہتر ہے	اور اچھا	انجام میں	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	ان کی جو

ایمان رکھتے ہو۔ یہی طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔ اے نبی ﷺ! کیا آپ ﷺ نے منافقوں کو نہیں

يَزۡعُمُوۡنَ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ

وہ دعویٰ کرتے ہیں	کہ وہ	وہ ایمان لائے	اُس پر جو	وہ نازل کیا گیا	طرف آپ کی	اور جو	نازل ہوا	سے	پہلے آپ کے

دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ اس قرآن پر ایمان لائے ہیں جو آپ ﷺ پر نازل کیا گیا اور ان کتابوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو

يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّتَحَاكَمُوۡۤا اِلَى الطَّاغُوۡتِ وَقَدۡ اُمِرُوۡۤا اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِهٖ ؕ

وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ فیصلے لے جائیں	طرف	سرکش شیطان کے	اور بے شک	ان کو حکم دیا گیا	کہ	وہ انکار کریں	اس کا

آپ ﷺ سے پہلے نازل ہوئیں لیکن وہ چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ طاغوت سے کرائیں حالاں کہ انھیں حکم دیا گیا ہے کہ

وَيُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّضِلَّهُمۡ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا (60) وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ

اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	وہ گمراہ کرے اُن کو	گمراہی	دُور کی	اور جب	وہ کہا جاتا ہے	ان کو

اُسے نہ مانیں۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ انھیں سیدھی راہ سے بھٹکا کر دُور لے جائے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوۡلِ رَاَيۡتَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ

تم آؤ	طرف	اُس کے جو	وہ نازل کیا	اللہ نے	اور طرف	رسول کی	تو دیکھتا ہے	منافقوں کو

کہ تم آؤ اللہ کی اُتاری ہوئی کتاب اور اُس کے رسول ﷺ کی طرف تو آپ ﷺ دیکھیں گے

يَصُدُّوۡنَ عَنۡكَ صُدُوۡدًا ۚ (61) فَكَيۡفَ اِذَاۤ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۢ بِمَا

رُک جاتے ہیں	تجھ سے	رُک کر	پھر کیا حال ہوگا	جب	پہنچے گی ان کو	مصیبت	اس وجہ سے جو

وہ آپ ﷺ سے کھسک جاتے ہیں۔ پھر اُس وقت کیا حال ہوگا جب اُن پر ان کے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ

وہ آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	پھر	وہ آتے ہیں تیرے پاس	قسمیں کھاتے ہوئے	اللہ کی	نہیں	ہم نے چاہا تھا	مگر

کوئی مصیبت آئے گی؟ اُس وقت آپ ﷺ کے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے اور کہیں گے ہم نے جو کچھ بھی کیا

اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿62﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ

بھلائی کرنا	اور سمجھوتہ کرنا	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	وہ جانتا ہے	اللہ	جو کچھ ہے	میں	ان کے دلوں

بھلائی کی خاطر کیا، ہم چاہتے تھے دونوں فریق آپس میں راضی ہو جائیں۔ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس سے خوب

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿63﴾

پس آپ مُنہ پھیر لیں	اُن سے	اور آپ نصیحت کریں ان کو	اور کہہ دیجیے	ان کو	میں	دلوں ان کے	بات	اثر کرنے والی

واقف ہے۔ اس لیے اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے اعراض کریں، انھیں نصیحت کریں اور ان سے ایسی بات کریں جو ان کے

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ

اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی	رسول	مگر	تا کہ ہو اطاعت اس کی	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اگر	یہ کہ وہ	جب

دلوں میں اُتر جائے۔ اور ہم نے جو رسول بھیجا اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے اور اے نبی ﷺ! اگر

ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

وہ ظلم کرتے ہیں	اپنی جانوں پر	آئیں تیرے پاس	پس وہ بخشش مانگیں	اللہ سے	اور بخشش مانگے	اُن کے لیے	رسول

منافقوں نے یہ طریقہ اختیار کیا ہوتا کہ جب وہ آپ ﷺ کی نافرمانی کر کے اپنے اوپر ظلم کر بیٹھے تھے تو آپ ﷺ کی خدمت میں

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿64﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى

وہ ضرور پائیں گے	اللہ کو	توبہ قبول کرنے والا	بہت رحم کرنے والا	پس	قسم آپ کے رب کی	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	یہاں تک کہ

حاضر ہوتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور اللہ کا رسول ﷺ بھی ان کے لیے معافی کی دعا کرتا تو یہ لوگ دیکھ لیتے کہ اللہ توبہ قبول

يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا

مُنصف مانیں آپ کو	اُس میں جو	جھگڑا پڑے	درمیان ان کے	پھر	نہ	وہ پائیں	میں	دلوں اپنے	تنگی

فرمانے والا مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کے رب کی قسم! ایسے لوگ کبھی ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک وہ تمام باہمی

مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا

اُس سے جو	آپ فیصلہ کر دیں	اور وہ مان لیں	اچھی طرح مان کر	اور اگر	ہم	فرض کر دیتے	اُن پر	یہ کہ	تم قتل کرو

جھگڑوں میں آپ ﷺ کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔ پھر جو فیصلہ آپ ﷺ فرمائیں اس پر وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ

اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ

اپنی جانوں کو	یا	تم نکل جاؤ	سے	اپنے گھروں	نہ	وہ کرتے اس کو	مگر	تھوڑے	اُن میں سے

کریں بلکہ دل وجان سے اسے تسلیم کرلیں۔ اگر ہم ان لوگوں کو حکم دیتے کہ جہاد میں جانیں پیش کرو، یا اپنے گھروں سے نکلو، تو ان

وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ

اور اگر	وہ	وہ کرگزریں	اسے جو	نصیحت کی جاتی ہے ان کو	ساتھ اُس کے	تو وہ ہوتا	بہتر	اُن کے لیے	اور زیادہ ہوتا

میں سے بہت تھوڑے اس پر عمل کرتے۔ اور اگر یہ لوگ وہ کرتے جس کی انھیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کے لیے یہ بات بہتر اور

تَثْبِيْتًا ۙ﴿66﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿67﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ

ثابت رکھنے میں	اور اُس وقت	ضرور ہم دیتے اُن کو	سے	پاس اپنے	ثواب	بڑا	اور ضرور ہم ہدایت دیتے اُن کو

ایمان پر ثابت رکھنے والی ہوتی۔ اور اس وقت ہم انھیں اپنے پاس سے بڑا اجر دیتے اور انھیں سیدھا

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

راہ	سیدھی کی	اور جو کوئی	وہ اطاعت کرے	اللہ کی	اور رسول کی	پس یہ لوگ ہیں	ساتھ	اُن لوگوں کے

راستہ دکھاتے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں گے وہ آخرت میں ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

انعام کیا	اللہ نے	جن پر	سے	نبیوں	اور صدیقین	اور شہداء

انعام کیا یعنی نبی، صدیق، شہید

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ﴿69﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى

اور نیکوں	اور اچھے ہیں	یہ لوگ	ساتھی	یہ	فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور وہ کافی ہے

اور صالح لوگ۔ کیسی اچھی ہے ان کی رفاقت! یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ کا

9 ع 11 6 بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ

اللہ	جاننے والا۔	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم لو	اپنے بچاؤ کا سامان	پس تم نکلو	الگ الگ

علم کافی ہے۔ اے ایمان والو! تم اپنے دفاع کی تیاری کرو۔ پھر تم دستے بنا کر یا اکٹھے مل کر

اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ

یا	تم نکلو	اکٹھے	اور بے شک	بعض تم میں سے ہے	البتہ جو	ضرور دیر کرتا ہے نکلنے میں	پس اگر	پہنچ جاتی ہے تمہیں

جہاد کے لیے نکلا کرو۔ اور تم میں کوئی منافق بھی ہے جو جہاد سے جی چُراتا ہے اور اگر جنگ میں تم پر کوئی مصیبت

مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾

کوئی مصیبت	وہ کہتا ہے	بے شک	مہربانی کی	اللہ نے	مجھ پر	جب کہ	نہ	مَیں ہوا	ساتھ ان کے	حاضر

آن پڑے تو کہتا ہے کہ مجھ پر اللہ نے بڑا احسان کیا کہ میں اُن کے ساتھ نہ تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ

اور اگر	پہنچ جاتا ہے تمہیں	فضل	طرف سے	اللہ کی	البتہ ضرور وہ کہتا ہے	گویا کہ	نہ	وہ تھی	درمیان تمہارے

اور اگر تمہیں اللہ کا کوئی فضل حاصل ہو تو وہ کہتا ہے کہ شاید تمہارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی نہیں......

وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾

اور درمیان اس کے	دوستی	اے کاش کہ مَیں	مَیں ہوتا	ساتھ اُن کے	پس میں کامیاب ہوتا	کامیابی	بڑی

”اے کاش! میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کر لیتا!“

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ

پس چاہیے کہ وہ لڑیں	میں	راہ	اللہ کی	وہ لوگ جو	وہ بیچتے ہیں	زندگی کو	دنیا کی	بدلے آخرت کے

پس چاہیے وہ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کریں جو پہلے ہی دنیا کی زندگی کو آخرت پر قربان کر چکے ہیں۔

وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

اور جو کوئی	وہ لڑے	میں	راہ	اللہ کی	پس وہ قتل ہو جائے	یا	وہ غالب آجائے	تو عنقریب	ہم دیں گے اُسے

جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے پھر شہید ہو یا غازی، ہم اسے بڑا

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ثواب	بڑا	اور کیا ہے	تم کو	کہ نہیں	تم لڑتے	میں	راہ	اللہ کی

اجر دیں گے۔ مسلمانو! تمہیں کیا ہوا تم جہاد نہیں کرتے اللہ کی راہ میں

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

اور کمزور	سے	مردوں	اور عورتیں	اور بچے	وہ جو	وہ کہتے ہیں

ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر جو اللہ کے آگے فریاد کرتے ہیں

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

اے ہمارے رب	تُو نکال ہم کو	سے	اس	بستی	کہ ظالم ہیں	باشندے اُس کے	اور تُو بنا	ہمارے لیے	سے

اے ہمارے رب ہمیں اِس بستی سے نکال جس میں ظالموں کا راج ہے۔ ہمارے لیے اپنے پاس سے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۭ ﴿75﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اپنے پاس	دوست	اورتو کر	ہمارے لیے	سے	پاس اپنے	مددگار	جولوگ	وہ ایمان لائے

کوئی حمایتی پیدا کردے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار کھڑا کردے!'' جو لوگ ایمان والے ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

وہ لڑتے ہیں	میں	راہ	اللہ کی	اور جولوگ	وہ کافر ہوئے	وہ لڑتے ہیں	میں	راہ

وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ

سرکش شیطان کی	پس تم لڑو	دوستوں سے	شیطان کے	بے شک	چال	شیطان کی	وہ ہے

لڑتے ہیں۔ اس لیے اے مسلمانو تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کی چال کمزور

ضَعِيْفًا ؏ ﴿76﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا 10 ع 6 7

بہت کمزور	کیانہیں	آپ نے دیکھا	طرف	اُن لوگوں کے	وہ کہا گیا	ان کو	تم روکو	ہاتھ اپنے	اورتم قائم کرو

ہوتی ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں حکم دیا گیا کہ ابھی جہاد سے اپنے ہاتھ روکے رکھو، نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

نماز	اورتم دو	زکوٰۃ	پھر جب	فرض کیا گیا	اُن پر	لڑنا	اچانک	ایک گروہ	اُن میں سے

قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض ہوا تو ان میں سے ایک گروہ انسانوں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا

وہ ڈرتے ہیں	لوگوں سے	جیسے ڈر	اللہ کا	یا	بہت زیادہ	ڈرنا	اور انہوں نے کہا	اے رب ہمارے

ایسے ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ وہ کہنے لگے

لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ

کیوں	تونے فرض کیا	ہم پر	لڑنا	کیوں نہ	تونے ڈھیل دی ہمیں	تک	ایک وقت	نزدیک	کہہ دیجیے

''اے ہمارے رب! تونے ہم پر جہاد کیوں فرض کردیا؟ ابھی ہمیں کچھ اور مہلت دی ہوتی!'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

فائدہ	دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	اُس کے لیے جو	وہ (اللہ سے) ڈرے	اور نہ	تم پر ظلم کیا جائے گا

کہیں ''دنیا کا عیش چند روزہ ہے، آخرت بہتر ہے اس کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہے اور وہاں تمہارے ساتھ ذرا بھی

فَتِيْلًا ﴿77﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

دھاگے برابر	جہاں کہیں بھی	تم ہو	وہ پائے گی تم کو	موت	اور اگرچہ	تم ہو	میں	قلعوں

ظلم نہ ہوگا۔ رہی موت، تو یاد رکھو، تم جہاں کہیں ہوگے وہ تمہیں آ کر رہے گی خواہ تم مضبوط

مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْھُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ

مضبوط	اور اگر	پہنچے اُن کو	بھلائی	وہ کہتے ہیں	یہ ہے	سے	پاس	اللہ کے	اور اگر

قلعوں میں ہو۔'' اے نبی ﷺ! منافقوں کو کوئی فائدہ ہو تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے، کوئی

تُصِبْھُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

پہنچے اُن کو	برائی	وہ کہتے ہیں	یہ ہے	سے	طرف آپ کے	کہہ دیجیے	ہر ایک ہے	سے	پاس

نقصان پہنچے تو کہتے ہیں یہ تمہاری وجہ سے ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیں سب اللہ کی طرف

اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾ مَآ

اللہ کے	پس کیا ہے	اس	قوم کو	نہیں	وہ قریب ہوتے	کہ وہ سمجھیں	بات کو	جو

سے ہے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کوئی بات نہیں سمجھتے؟ اے انسان!

اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ

پہنچتی ہے تجھے	سے	بھلائی	پس طرف سے ہے	اللہ کی	اور جو	پہنچتی ہے تجھے	سے	برائی	تو طرف سے

تجھے کوئی نعمت ملتی ہے تو اللہ کی طرف سے ہے اور کوئی نقصان ہوتا ہے تو تیرے اعمال کا

نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾ مَنْ

تیری جان کی	اور ہم نے بھیجا ہے آپ کو	لوگوں کے لیے	رسول	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	جس نے

نتیجہ ہے۔اے نبی ﷺ! ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول ﷺ بنا کر بھیجا ہے اور اس بات پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔جس نے

يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

اطاعت کی	رسول کی	پس بے شک	اس نے اطاعت کی	اللہ کی	اور جو کوئی	پھر جائے	پس نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	اُن پر

رسول ﷺ کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی یقیناً اطاعت کر لی اور جو لوگ اس سے منہ موڑیں تو اے نبی ﷺ! ہم نے اُن پر آپ ﷺ کو

حَفِيْظًا ۭ﴿80﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ

نگہبان	اور وہ کہتے ہیں	(ہمارا کام) فرماں برداری ہے	پھر جب	باہر نکلتے ہیں	سے	پاس آپ کے	مشورہ کرتا ہے

نگران بنا کر نہیں بھیجا۔اے نبی ﷺ! منافقوں کا حال یہ ہے کہ آپ ﷺ کے سامنے کہتے ہیں ''ہم اطاعت کرتے ہیں'' مگر جب

طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ

ایک گروہ	اُن میں سے	سوائے	اُس کے جو	آپ کہتے ہیں	اوراللہ	وہ لکھتا ہے	جو کچھ	وہ رات کومشورہ کرتے ہیں

آپ ﷺ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ اس بات کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو وہ کہہ چکا تھا۔اور اللہ ان کی

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (81) اَفَلَا

پس آپ مُنہ پھیرلیں	اُن سے	اور بھروسا کریں	پر	اللہ	اور کافی ہے	اللہ	کام بنانے والا	کیا پھر نہیں

سرگوشیاں لکھ رہا ہے۔لہٰذا آپ ﷺ ان سے اعراض کریں، اللہ پر بھروسا رکھیں اور وہی اللہ بھروسے کے لیے کافی ہے۔کیا یہ لوگ

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

وہ غور کرتے	قرآن پر	اور اگر	وہ ہوتا	سے	پاس	غیر	اللہ کے	ضرور وہ پاتے	اُس میں

قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے آیا ہوتا تو وہ اس کے اندر بڑا

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا (82) وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ

اختلاف	بہت	اور جب	وہ آتی ہے اُن کے پاس	کوئی بات	کی	امن	یا	خطرے کی

اختلاف پاتے۔جب بھی ان منافقوں کے پاس امن یا خوف کی کوئی بات پہنچتی ہے تو اسے فوراً لوگوں میں

اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ

وہ پھیلاتے ہیں	اس کو	اور اگر	وہ پھیرتے	طرف	رسول کی	اور طرف	اختیار والوں	اُن میں سے

پھیلا دیتے ہیں۔اور اگر وہ اسے رسول ﷺ تک یا اپنے ذمہ دار لوگوں تک پہنچاتے تو ان میں سے جو لوگ تحقیق

لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تو وہ جان لیتے اس کو	وہ لوگ جو	تحقیق کرتے اُس کو	اُن میں سے	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر

کرنے والے ہیں وہ اس کی حقیقت جان لیتے۔اور اے مسلمانو! اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا (83) فَقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

اور رحمت اُس کی	ضرور تم پیچھے چلتے	شیطان کے	مگر	تھوڑے	پس آپ لڑیں	میں	راہ	اللہ کی

نہ ہوتی تو تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب اپنی کمزوریوں کے باعث شیطان کے پیچھے لگ جاتے۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ اللہ کی

لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ

نہیں آپ ذمہ دار بنائے گئے	مگر	جان اپنی کے	اور آپ اُبھاریں	ایمان والوں کو	ممکن ہے	اللہ	کہ	وہ بند کرے

راہ میں جہاد کریں۔آپ ﷺ پر اپنے سوا کسی کی ذمہ داری نہیں۔اور آپ مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دیں۔امید ہے اللہ کافروں

بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾ مَنْ

لڑائی	اُن لوگوں کی جو	وہ کافر ہوئے	اور اللہ	بہت سخت ہے	لڑائی میں	اور بہت سخت ہے	سزا دینے میں	جو کوئی

کا زور توڑے گا۔ اللہ بڑا زور آور اور سخت سزا دینے والا ہے۔ جو شخص

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ

وہ سفارش کرے	سفارش	اچھی	وہ ہوگا	اُس کے لیے	حصہ	اُس میں سے	اور جو کوئی	سفارش کرے

کسی اچھی بات کی سفارش کرے گا، اس کے لیے اس میں سے ثواب کا حصہ ہے، اور جو کسی برائی

شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

سفارش	بری	وہ ہوگا	اُس	حصہ	اُس میں سے	اور وہ ہے	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے گناہ کا حصہ پائے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر زبردست قدرت

مُّقِيْتًا ﴿85﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ

زبردست قدرت والا	اور جب	تم کو دعا دی جائے	دُعا	پس تم دُعا دو	ساتھ بہتر کے	اُس سے	یا	پھیر دو اسی کو	بے شک

رکھنے والا ہے۔ مسلمانو! جب تمہیں دعا دی جائے تو تم اُس سے بہتر دعا دو یا کم سے کم اسی کو لوٹا دو۔ بے شک

النصف

اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

اللہ	وہ ہے	پر	ہر	چیز	حساب لینے والا	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ یاد رکھو اللہ ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ

البتہ ضرور وہ جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں	اور کون ہے	زیادہ سچا	سے

وہ تم سب کو قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات

اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ ۧ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ (ع 11 / 11 / 8)

اللہ	بات میں	پس کیا ہے	تم کو	بارے میں	منافقوں کے	دو گروہ بن رہے ہو	اور اللہ نے	اُلٹا کیا اُن کو

اور کس کی ہو سکتی ہے۔؟ مسلمانو! تمہیں کیا ہو گیا ہے تم منافقوں کے معاملے میں دو گروہ بن رہے ہو حالاں کہ اللہ نے اُن کے برے

بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ

اس وجہ سے جو	اُنہوں نے کمایا	کیا تم چاہتے ہو	کہ	تم ہدایت دو	جسے	اس نے گمراہ کیا	اللہ نے	اور جس کو

اعمال کی وجہ سے انھیں کفر کی طرف پھیر دیا۔ کیا تم چاہتے ہو انھیں ہدایت دو جنھیں اللہ نے گمراہ کر دیا؟ یاد رکھو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

وہ گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ	آپ پائیں گے	اُس کے لیے	راستہ	وہ چاہتے ہیں	کاش	تُم کافر ہو جاؤ	جیسے	وہ کافر ہوئے

جسے اللہ گمراہ کردے اس کے لیے تم سیدھی راہ نہیں پا سکتے۔ منافق چاہتے ہیں جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ

پھر تم ہو جاؤ	برابر	پس نہ	تم پکڑو	اُن میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	میں

تاکہ سب برابر ہو جاؤ۔ پس تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪

راہ	اللہ کی	پس اگر	وہ پھر جائیں	تو تُم پکڑو اُنکو	اور تُم قتل کرو اُن کو	جہاں	تُم پاؤ اُن کو

ہجرت نہ کریں۔ پھر اگر وہ ہجرت نہ کریں تو انھیں پکڑو جہاں کہیں بھی انھیں پاؤ اور قتل کر دو

وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ﴿89﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى

اور نہ	تم پکڑو	اُن میں سے	دوست	اور نہ	مددگار	مگر	وہ لوگ جو	وہ جا ملیں	طرف

اور ان میں سے کسی کو اپنا ساتھی اور مددگار نہ بناؤ۔ البتہ وہ لوگ اس حکم میں شامل نہیں

قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ

اس قوم کی	درمیان تمہارے	اور درمیان اُن کے	معاہدہ ہے	یا	وہ آئیں تمہارے پاس	(اس حال میں کہ) تنگ ہیں	سینے اُن کے

جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جن سے تمہارا معاہدہ ہو یا ایسے کمزور ہوں جو لڑائی سے گھبراتے ہوں کہ نہ تمہارے پاس آ کر تم سے لڑیں

اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ

اس سے کہ	وہ لڑیں تُم سے	یا	وہ لڑیں	اپنی قوم سے	اور اگر	وہ چاہتا	اللہ	ضرور مسلّط کرتا اُن کو

اور نہ تمہاری طرف سے اپنی قوم کے خلاف لڑیں۔ اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ان لوگوں کو بھی تم پر دلیر کر دیتا۔

عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا

تم پر	پس وہ ضرور لڑتے تُم سے	پس اگر	وہ ایک طرف ہو جائیں تُم سے	پس نہ	وہ لڑیں تُم سے	اور ڈالیں

پھر وہ ضرور تم سے لڑتے۔ لہٰذا اگر وہ جنگ سے باز رہیں اور تم سے لڑنے کی بجائے صلح کا پیغام

اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿90﴾ سَتَجِدُوْنَ

تمہاری طرف	صُلح	پس نہیں	اُس نے بنائی	اللہ نے	تمہارے لیے	اُن پر	کوئی راہ	عنقریب تم پاؤ گے

بھیج دیں تو اللہ تمہیں بھی ان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتا۔ ان کے علاوہ کچھ

اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا

دوسرے لوگ	وہ جو چاہتے ہیں	کہ	وہ امن میں رہیں تم سے	اور وہ امن میں رہیں	اپنی قوم سے	جب کبھی	وہ پھیرے جاتے ہیں

اور منافقوں سے تمھیں واسطہ پڑے گا جو چاہتے ہیں تم سے امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ مگر فساد کا

اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ

طرف	لڑائی کی	وہ اُلٹائے جاتے ہیں	اُس میں	پس اگر	نہ	وہ ایک طرف ہو جائیں تم سے	اور وہ ڈالیں	تمھاری طرف

کوئی موقع پائیں تو اس میں کُود پڑیں گے۔ ایسے لوگ اگر غیر جانبدار نہ رہیں، نہ تمھارے ساتھ صلح کا رویہ رکھیں اور لڑائی سے بھی

السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ

صلح	اور وہ روک لیں	اپنے ہاتھ	پس تم پکڑو اُن کو	اور تم قتل کرو اُن کو	جہاں	تم پاؤ اُن کو

اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم انھیں پکڑو اور جہاں کہیں پاؤ قتل کر دو۔

12 ع 4 9 وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝91 ع وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ

اور یہ لوگ ہیں کہ	ہم نے کیا ہے	تمھارے لیے	اُن پر	غلبہ	ظاہر	اور نہیں	ہے (لائق)	مومن کے لیے

ان لوگوں کے خلاف ایسی کاروائی کرنے کا ہم نے تمھیں پورا اختیار دیا ہے۔ کسی مسلمان کا کام نہیں

اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ

کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور جو کوئی	قتل کرے	کسی مومن کو	غلطی سے	پس آزاد کرنا ہے

کہ وہ دوسرے مومن کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے۔ جو کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے اسے چاہیے ایک مومن غلام

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ

ایک گردن	مومن کی	اور خوں بہا ہے	حوالے کیا ہوا	طرف	اس کے وارثوں کی	مگر	یہ کہ	وہ معاف کر دیں	پس اگر

آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خوں بہا دے۔ البتہ مقتول کے وارث خوں بہا معاف کر سکتے ہیں۔ اگر وہ مقتول تمھاری دشمن

كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ

وہ ہو	سے	ایسی قوم	(کہ جو) دشمن ہیں	تمھارے لیے	اور وہ ہو	مومن	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مومن کی

قوم کا شہری ہو لیکن مومن ہو تو پھر کوئی خوں بہا نہیں ہے بلکہ صرف ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے۔

وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ

اور اگر	وہ ہو	سے	ایسی قوم	کہ درمیان تمھارے	اور درمیان اُن کے	مُعاہدہ ہے	پس خوں بہا ہے	حوالے کیا ہوا

اگر وہ کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد ہو جس کے ساتھ تمھارا معاہدہ ہو تو قاتل کے ذمہ خوں بہا ہے

إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

طرف	اس کے وارثوں کی	اور آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مومن کی	پھر جو کوئی	نہ	وہ پائے	پس روزے ہیں

جو وہ مقتول کے وارثوں کو دے گا اور ایک مومن غلام بھی آزاد کرے گا۔ جسے یہ میسر نہ ہو کہ مومن غلام کو آزاد کرا سکے وہ لگاتار دو

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ ٱللَّهِ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿92﴾

دو مہینے کے	لگاتار	توبہ ہے	طرف سے	اللہ کی	اور وہ ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا

مہینے کے روزے رکھے۔ اس گناہ پر توبہ کا یہی طریقہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُۥ جَهَنَّمُ خَٰلِدًا فِيهَا

اور جو کوئی	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	جان بوجھ کر	پس سزا اُس کی	جہنم ہے	ہمیشہ رہنے والا	اُس میں

پھر جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کردے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔

وَغَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُۥ وَأَعَدَّ لَهُۥ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿93﴾ يَٰٓأَيُّهَا

اور اس پر غضب نازل ہوا	اللہ کا	اُس پر	اور اس کی لعنت ہے اس پر	اور اس نے تیار کر رکھا ہے	اُس کے لیے	عذاب	بڑا	اے

اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا ضَرَبْتُمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ فَتَبَيَّنُوا۟ وَلَا تَقُولُوا۟

لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جب	تُم چلو	میں	راہ	اللہ کی	تو تم تحقیق کر لیا کرو	اور نہ	تم کہو

ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلے ہوئے ہو تو تحقیق کر لیا کرو کہ جو شخص راستے

لِمَنْ أَلْقَىٰٓ إِلَيْكُمُ ٱلسَّلَٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ ٱلْحَيَوٰةِ

اس کو جو	وہ ڈالے	تمہاری طرف	سلام	تو نہیں ہے	مومن	تم چاہتے ہو	سامان	زندگی کا

میں تمہیں سلام کرے اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرے تو اسے یہ نہ کہو تو مسلمان نہیں۔ اچھا، تم دنیا کی زندگی کا سامان

ٱلدُّنْيَا فَعِندَ ٱللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ كُنتُم مِّن قَبْلُ

دنیا کی	پس نزدیک	اللہ کے ہیں	اموالِ غنیمت	بہت	اسی طرح	تم تھے	سے	پہلے

چاہتے ہو تو اللہ کے پاس تمہارے لیے بہت مالِ غنیمت ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے اس سے پہلے تم بھی ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے

فَمَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوٓا۟ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿94﴾

پس احسان کیا	اللہ نے	تم پر	پس تم تحقیق کر لیا کرو	بے شک	اللہ	وہ ہے	اُس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر

تم پر فضل کیا۔ لہٰذا تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

نہیں	وہ برابر ہوتے	بیٹھ رہنے والے	سے	مومنوں	سوائے	والے	عذر

جو مسلمان بغیر عذر کے گھروں میں بیٹھے رہے اور جہاد میں ان کے شریک ہونے کی کوئی خاص ضرورت نہ تھی اور دوسرے وہ جنہوں

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط فَضَّلَ اللّٰهُ

اور جہاد کرنے والے	میں	راہ	اللہ کی	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں کے ساتھ	اس نے فضیلت دی	اللہ نے

نے اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا، یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے مال و جان سے جہاد کرنے والوں کا درجہ پیچھے

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ط وَكُلًّا وَّعَدَ

جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں کے ساتھ	پر	بیٹھ رہنے والوں	درجے میں	اور ہر ایک کو	وعدہ دیا

رہ جانے والوں سے زیادہ رکھا ہے۔ اگرچہ دونوں سے اللہ نے بھلائی کا

اللّٰهُ الْحُسْنٰى ط وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا

اللہ نے	اچھا	اور اس نے فضیلت دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	پر	بیٹھ رہنے والوں	ثواب

وعدہ فرمایا ہے۔ لیکن اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اجرِ عظیم میں پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر برتری دی ہے۔ ان کے لیے اللہ کی طرف

عَظِيْمًا ۙ (95) دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

بڑا	درجات ہیں	اس کی طرف سے	اور بخشش	اور رحمت	اور وہ ہے	اللہ	بہت بخشنے والا

سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ع (96) اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا 13 ع 5 10

بہت رحم کرنے والا	بے شک	وہ لوگ کہ	فوت کرتے ہیں اُن کو	فرشتے	جب کہ وہ ظلم کرنے والے ہوں	اپنی جانوں پر	وہ کہتے ہیں

بڑا مہربان ہے۔ بے شک جو لوگ ہجرت نہ کر کے اپنے لیے برا کر رہے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کریں گے تو ان سے پوچھیں گے ''تم

فِيْمَ كُنْتُمْ ط قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ط قَالُوْٓا اَلَمْ

کس (حال) میں	تم تھے	وہ کہتے ہیں	ہم تھے	بے بس	میں	زمین	وہ کہتے ہیں	کیا نہ

کس حال میں تھے؟'' وہ کہیں گے ''ہم اپنے ملک میں بے بس تھے؟'' فرشتے کہیں گے ''کیا اللہ کی

تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ط فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

وہ تھی	زمین	اللہ کی	وسیع	پس تم ہجرت کرتے	اُس میں	پس یہ لوگ	ٹھکانا ان کا ہے

زمین وسیع نہ تھی کہ تم دوسری جگہ ہجرت کر جاتے؟'' ایسے لوگوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿97﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

جہنم	اور وہ بری ہے	جگہ لوٹنے کی	مگر	کمزور	سے	مردوں میں	اور عورتوں میں

جہنم ہے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ البتہ وہ بے بس مرد اور عورتیں

وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿98﴾ فَاُولٰٓئِكَ

اور بچوں سے	کہ نہیں	وہ کرسکتے	کوئی چارہ	اور نہیں	وہ پاتے	کوئی راہ	پس یہ لوگ

اور بچے جو کوئی تدبیر نہیں کرسکتے اور ہجرت کے لیے کوئی راہ نہیں پاتے ان کے بارے میں

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾ وَمَنْ

اُمید ہے	اللہ	کہ	وہ مُعاف کرے	ان کو	اور وہ ہے	اللہ	مُعاف کرنے والا	بہت بخشنے والا	اور جو کوئی

توقع ہے کہ اللہ انھیں معاف کرے گا اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ جو

يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۗ

وہ ہجرت کرے	میں	راہ	اللہ کی	وہ پائے گا	میں	زمین	پناہ کی جگہ	بہت	اور کشادگی

اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بڑے ٹھکانے اور وسعت پائے گا۔

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ

اور جو کوئی	وہ نکلے	سے	گھر اپنے	ہجرت کرتا ہوا	طرف	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	پھر	پالے اُس کو

اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کرکے نکلے، پھر راستے میں اسے موت آجائے تو اس کا اجر اللہ کے

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ ع 14 ع 4 11

موت	پس ضرور	وہ ثابت ہوگیا	ثواب اُس کا	پر	اللہ	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا

ہاں مقرر ہو چکا اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ

اور جب	تم چلو	میں	زمین	پس نہیں	تم پر	گناہ	کہ	تم کم کرو	سے

مسلمانو! جب تم زمین میں سفر کرو اور تمھیں اندیشہ ہو کہ کافر تمھیں ستائیں گے تو تم پر

الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا

نماز	اگر	تم ڈرو	کہ	فتنہ میں ڈالیں تمھیں	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	بے شک	کافر	وہ ہیں

کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز میں قصر کر لیا کرو۔ بے شک کافر تمہارے کھلے

لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا (101) وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

تمہارے لیے	دشمن	ظاہر	اور جب	آپ ہوں	اُن میں	پس آپ قائم کریں	اُن کے لیے	نماز

دشمن ہیں۔اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ مسلمانوں کی فوج کے ساتھ ہوں اور نماز میں ان کی امامت کریں تو چاہیے کہ ان میں

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ قف فَاِذَا

پس چاہیے کہ کھڑا ہو	ایک گروہ	اُن میں سے	ساتھ تیرے	اور چاہیے کہ وہ لیں	ہتھیار اپنے	پس جب

سے ایک گروہ آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھے اور اپنے ہتھیار ساتھ لیے ہوئے ہو۔ پھر جب وہ

سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ص وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى

وہ سجدہ کرلیں	پھر چاہیے کہ وہ ہوجائیں	سے	پیچھے تمہارے	اور چاہیے کہ وہ آجائے	گروہ	دوسرا

سجدہ کرچکیں تو یہ پیچھے ہٹ جائیں اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز

لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ج وَدَّ

نہیں نماز پڑھی	پس چاہیے کہ وہ نماز پڑھیں	ساتھ آپ کے	اور چاہیے کہ وہ لیں	بچاؤ اپنا	اور ہتھیار اپنے	چاہتے ہیں

نہیں پڑھی وہ آجائے اور آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھے اور وہ بھی اپنے تحفظ کا سامان اور اپنے ہتھیار ساتھ لیے ہوئے ہو۔کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ

وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	کاش	تم غافل ہوجاؤ	سے	اپنے ہتھیاروں	اور اپنے سامان سے	پس وہ حملہ کردیں

چاہتے ہیں تم اپنے ہتھیاروں اور سامان سے کسی طرح غافل ہوجاؤ اور وہ تم پر

عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى

تم پر	حملہ	ایک دم	اور نہیں	گناہ	تم پر	اگر	وہ ہو	تم کو	تکلیف

اچانک ٹوٹ پڑیں۔ اگر بارش کی وجہ سے دقت ہو یا تم بیمار ہو تو پھر

مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ج وَخُذُوْا

سے	بارش	یا	تم ہو	بیمار	کہ	تم رکھ دو	ہتھیار اپنے	اور تم لے لو

اس میں کوئی گناہ نہیں کہ ہتھیار اُتار کر رکھ دو۔ لیکن پھر بھی بچاؤ کا

حِذْرَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (102) فَاِذَا قَضَيْتُمُ

بچاؤ اپنا	بے شک	اللہ نے	تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	رُسوا کرنے والا	پس جب	تم پوری کرلو

سامان لیے رہو۔ بے شک اللہ نے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔پھر جب تم نماز خوف ادا کرلو

الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ

نماز	توتم یاد کرو	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے	اور پر	اپنے پہلوؤں	پس جب	تم اطمینان پاؤ

تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرو، جب دشمن کی طرف سے اطمینان ہوجائے تو معمول کے

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾

توتم قائم کرو	نماز	بے شک	نماز	وہ ہے	پر	مومنوں	فرض	وقت پر

مطابق پوری نماز پڑھو۔ بے شک نماز مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ

اور نہ	تم کمزور پڑو	میں	تعاقب	دشمن قوم کے	اگر	تم ہو	درد سہتے	پس بے شک وہ	وہ درد سہتے

اور دیکھو دشمن کا پیچھا کرنے سے ہمت نہ ہارو۔ اگر تم دُکھ اٹھاتے ہو تو تمہارا دشمن بھی

كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

جیسے	تم درد سہتے ہو	اور تم امید رکھتے ہو	سے	اللہ	جو	نہیں	وہ اُمید رکھتے	اور وہ ہے	اللہ

تمہاری طرح دکھ اٹھاتا ہے۔ لیکن اللہ سے اجر و ثواب کی جو امیدیں تم رکھتے ہو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿104﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ 15 ع 4 12

جاننے والا	حکمت والا	بے شک ہم	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	ساتھ حق کے	تا کہ آپ فیصلہ کریں	درمیان

جاننے والا حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ! ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ آپ ﷺ پر نازل کی تا کہ آپ ﷺ وحی کی روشنی میں

النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿105﴾ لا

لوگوں کے	ساتھ اُس کے جو	دکھایا ہے آپ کو	اللہ نے	اور نہ	آپ ہوں	طرف دار خائنوں کے	جھگڑے میں

لوگوں کے درمیان فیصلے کریں اور آپ ﷺ خیانت کرنے والوں کی طرف داری میں نہ جھگڑیں

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿106﴾ ج وَلَا تُجَادِلْ عَنِ

اور آپ بخشش مانگیں	اللہ سے	بے شک	اللہ	وہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور نہ	آپ جھگڑا کریں	طرف سے

اور اللہ سے بخشش مانگیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور آپ ﷺ ان لوگوں کی طرفداری میں نہ جھگڑیں جو اپنے آپ

الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

اُن لوگوں کی جو	وہ خیانت کرتے ہیں	اپنی جانوں سے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	اُسے جو	وہ ہو	خیانت کرنے والا ہو

سے خیانت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ اس شخص کو پسند نہیں کرتا جو بد دیانت اور

اَثِیْمًا ۚ﴿۱۰۷﴾ یَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ

گناہ گار	وہ چھپتے ہیں	سے	لوگوں	اور نہیں	وہ چھپتے	سے	اللہ	جب کہ وہ ہے

گناہ گار ہو۔ وہ لوگوں سے چھپتے پھرتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپ سکتے۔ وہ ان کے ساتھ اس وقت بھی موجود ہوتا ہے جب وہ

مَعَهُمْ اِذْ یُبَیِّتُوْنَ مَا لَا یَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

ساتھ اُن کے	جب	وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں	اُس کا جو	نہیں	وہ پسند کرتا	سے	بات	اور وہ ہے	اللہ	اس کو جو

راتوں کو ایسے خفیہ منصوبے بناتے ہیں جن سے اللہ راضی نہیں۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں

یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِی الْحَیٰوةِ

وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا	ہاں تم	وہی ہو کہ	تم نے جھگڑے کیے	اُن کی طرف سے	میں	زندگی

اللہ اسے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ مسلمانو! تم نے دنیا کی زندگی میں منافقوں کی طرف داری میں

الدُّنْیَا ۫ فَمَنْ یُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَمْ مَّنْ یَّكُوْنُ

دنیا کی	پس کون	وہ جھگڑے گا	اللہ سے	ان کی طرف سے	دن	قیامت کے	یا	کون	وہ ہوگا

جھگڑا کیا۔ مگر قیامت کے دن کون ان کی طرفداری میں اللہ سے جھگڑے گا یا کون ہوگا ان کا

عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ

ان کا	کارساز	اور جو کوئی	وہ عمل کرے	برے	یا	وہ ظلم کرے	جان اپنی پر	پھر	وہ بخشش مانگے

کام بنانے والا؟ یاد رکھو جو کوئی برائی کرے، یا اپنے اوپر ظلم کرے پھر اللہ سے اپنے گناہ کی معافی

اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ یَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَكْسِبُهٗ

اللہ سے	وہ پائے گا	اللہ کو	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جو کوئی	وہ کمائے	گناہ	تو بے شک	وہ کماتا ہے اُسے

مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔ اور جو گناہ کرتا ہے اس کا وبال

عَلٰی نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ یَّكْسِبْ خَطِیْٓئَةً اَوْ

پر	جان اپنی	اور وہ ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور جو کوئی	وہ کمائے	خطا	یا

اُسی پر ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی غلطی یا

16 ع 8 13 اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِهٖ بَرِیْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع

گناہ	پھر	وہ الزام لگائے	اس کا	کسی بے گناہ کو	پس بے شک	اُس نے اُٹھایا	بہتان	اور گناہ	ظاہر

گناہ کرے پھر اس کا الزام کسی بے گناہ پر لگائے تو اس نے بڑا بہتان اور صریح گناہ اپنے سر لے لیا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ

اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور رحمت اس کی	ضرور ارادہ کیا تھا	ایک گروہ نے	اُن میں سے	کہ

اے نبی ﷺ! اگر آپ ﷺ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ یہ طے کر چکا تھا کہ آپ ﷺ کو

يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ

وہ بہکائیں آپ کو	اور نہیں	وہ بہکاتے	مگر	اپنی جانوں کو	اور نہیں	وہ بگاڑ سکتے آپ کا	سے	کچھ بھی

بہکا کر رہے گا حالاں کہ وہ اپنے آپ کو بہکا رہے ہیں اور وہ آپ ﷺ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ

اور نازل کی	اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت	اور اس نے آپ کو سکھایا	جو کچھ	نہ	آپ تھے

اللہ نے آپ ﷺ پر کتاب اور حکمت اُتاری اور آپ ﷺ کو وہ باتیں سکھائیں جو آپ ﷺ کو پہلے معلوم

تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ

الثلثة

آپ جانتے	اور وہ ہے	فضل	اللہ کا	آپ پر	بہت بڑا	نہیں ہے	بھلائی	میں	بہت	سی

نہ تھیں اور آپ ﷺ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ان لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں

نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ

سرگوشیاں ان کی	مگر	جو کوئی	حکم دے	صدقے کا	یا	بھلائی کا	یا	صُلح کرا دینے	درمیان

کوئی بھلائی نہیں۔ بھلائی والی سرگوشی صرف اس کی ہے جو صدقہ کرنے کو کہے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں میں صلح

النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

لوگوں کے	اور جو کوئی	وہ کرے	یہ	چاہتے ہوئے	رضامندی	اللہ کی	پس عنقریب	ہم دیں گے اس کو

کرانے کے لیے کہے۔ جو شخص اللہ کی رضا کے لیے ایسا کرے ہم اسے بڑا اجر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

ثواب	بہت بڑا	اور جو کوئی	مخالفت کرے	رسول کی	اس کے	بعد	جو	وہ واضح ہو گئی	اُس کے لیے

عطا کریں گے۔ مگر جو شخص رسول ﷺ کی مخالفت کرے اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر کسی اور راستے پر

الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

ہدایت	اور وہ پیروی کرے	سوائے	راہ	مومنوں کی	ہم پھیریں گے اسے	جدھر	وہ پھرا	اور ہم پہنچائیں گے اُسے

چلے، حالاں کہ اس پر صحیح راستہ واضح ہو چکا ہو تو اسے ہم اسی طرف پھیر دیں گے جدھر وہ خود پھر گیا، پھر اسے جہنم میں

17 ع 3 14

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۱۱۵﴾ؒ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ

دوزخ میں	اور وہ برا ہے	ٹھکانا	بے شک	اللہ	نہ	وہ بخشے گا	کہ	وہ شریک کیا جائے	ساتھ اس کے

داخل کریں گے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ بے شک اللہ یہ گناہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے،

وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ

اور وہ بخشے گا	جو ہے	سوائے	اس کے	جس کے لیے	وہ چاہے	اور جو کوئی	شریک کرے	اللہ کا	پس بے شک

اس کے سوا جتنے گناہ ہیں ان میں سے جو چاہے گا وہ بخش دے گا۔ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا

ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنۡ

وہ گمراہ ہوا	گمراہی	دُور کی	نہیں	وہ پکارتے	سے	سوائے اس کے	مگر	عورتوں کو	اور نہیں

وہ سیدھی راہ سے بھٹک کر دُور جا پڑا۔ مشرک لوگ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو پکارتے ہیں اور

وقف لازم

يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا شَيۡطٰنًا مَّرِيۡدًا ۙ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنۡ

وہ پکارتے	مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی اُس پر	اللہ نے	اور اُس نے کہا	ضرور میں لوں گا	سے

اس سرکش شیطان کو پکارتے ہیں جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس نے اللہ سے یہ کہہ رکھا ہے ”میں تیرے بندوں میں سے ایک

عِبَادِكَ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ۙ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمۡ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمۡ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ

تیرے بندوں	ایک حصہ	مقرر	اور ضرور میں گمراہ کروں گا ان کو	اور ضرور میں آرزو دلاؤں گا ان کو	اور ضرور میں حکم دوں گا ان کو

مقرر حصہ لے کر رہوں گا“ میں انھیں بہکاؤں گا، انھیں امیدیں دلاؤں گا، انھیں ورغلاؤں گا،

فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الۡاَنۡعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلۡقَ اللّٰهِ ؕ

پھر وہ ضرور کاٹیں گے	کان	جانوروں کے	اور ضرور میں حکم دوں گا اُن کو	پس ضرور وہ بدل ڈالیں گے	مخلوق کو	اللہ کی

پھر وہ چوپایوں کے کان کاٹ کر انھیں بتوں کے نام پر چھوڑیں گے اور انھیں سمجھاؤں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی ساخت کو بدلیں گے۔

وَمَنۡ يَّتَّخِذِ الشَّيۡطٰنَ وَلِيًّا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَقَدۡ خَسِرَ خُسۡرَانًا

اور جو کوئی	وہ پکڑے	شیطان کو	دوست	سے	سوائے	اللہ کے	پس ضرور	اُس نے گھاٹا پایا	گھاٹا

اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے گا وہ بڑے گھاٹے

مُّبِيۡنًا ؕ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمۡ وَيُمَنِّيۡهِمۡ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۱۲۰﴾

ظاہر	وہ وعدہ کرتا ہے اُن سے	اور وہ آرزو دلاتا ہے اُن کو	اور نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	دھوکے کا

میں رہے گا۔ شیطان ان لوگوں سے وعدے کرتا ہے، انھیں امیدیں دلاتا ہے مگر شیطان کے سارے وعدے فریب کے سوا کچھ

أُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾ وَالَّذِيْنَ

یہ لوگ ہیں	ٹھکانہ ان کا ہے	جہنم	اور نہیں	وہ پائیں گے	اُس سے	بھاگنے کی جگہ	اور جو لوگ

نہیں۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے جس سے بچنے کی وہ کوئی راہ نہیں پائیں گے۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وہ ایمان لائے	اور انھوں نے عمل کیے	اچھے	عنقریب ہم داخل کریں گے ان کو	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے

ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، انھیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ

نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	ہمیشہ	وعدہ کیا	اللہ نے	سچا	اور کون ہے	زیادہ سچا	سے

بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا

اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ

اللہ	بات میں	نہیں ہے	تمہاری خواہشوں پر	اور نہ	خواہشوں	اہل	کتاب کی	جو کوئی

ہوسکتا ہے؟۔ مسلمانو! آخرت کی نجات کا دارو مدار نہ تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو کوئی

يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

وہ عمل کرے	بُرا	اُسے بدلہ ملے گا	ساتھ اس کے	اور نہ	وہ پائے گا	اپنے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	دوست

برائی کرے گا اس کی سزا پائے گا اور پھر اسے اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى

اور نہ	مددگار	اور جو کوئی	وہ عمل کرے	سے	نیکیوں	کوئی	مرد	یا	عورت

اور مددگار نہ ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے خواہ مرد ہو یا عورت لیکن

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾ وَمَنْ

جب کہ وہ ہو	ایمان والا	پس یہ لوگ ہیں	وہ داخل ہوں گے	جنّت میں	اور نہ	اُن پر ظلم ہوگا	کھجور کے شگاف برابر	اور کون

وہ ہو مومن تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کی ذرا حق تلفی نہ ہوگی۔ اور اس سے

اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

بہترین ہے	دین میں	اُس سے جو	جُھکا دے	چہرہ اپنا	اللہ کے لیے	جب کہ وہ ہو	نیکی کرنے والا	اور وہ پیروی کرے	دین کی

بہتر کس کا دین ہوسکتا ہے جو اپنا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے، اور وہ نیکی کرنے والا ہو، اور وہ جب کہ پیروی کرے

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

ابراہیم کے	جو یکسو تھا	اور بنایا	اللہ نے	ابراہیم کو	دوست	اور اللہ کا ہے	جو کچھ	میں

ابراہیم علیہ السلام کے دین کی جو یکسو تھے اور اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا دوست بنا لیا تھا۔ اور جو کچھ آسمانوں

18 ع 11 15 السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿126﴾ ع

آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور وہ ہے	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	گھیرنے والا

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى

اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	عورتوں کے	کہہ دیجیے	اللہ	فیصلہ دیتا ہے تم کو	ان کے بارے میں	اور جو کہ	وہ پڑھی جاتی ہے

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یتیم عورتوں سے نکاح کے بارے میں حکم پوچھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انھیں

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

تم پر	میں	کتاب	بارے میں	یتیم	عورتوں کے	جن کو	نہیں	تم دیتے ان کو	جو کچھ	وہ لکھا گیا ہے

بتا دیں کہ اللہ تمھیں ان سے نکاح کی اجازت دیتا ہے اور پہلے بھی اجازت تھی۔ اور قرآن میں جو حکم پہلے سنایا جا چکا ہے وہ بھی یتیم

لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ

اُن کے لیے	اور تم رغبت کرتے ہو	کہ	تم نکاح کرو اُن سے	اور ناتوانوں کے	سے	بچوں

عورتوں سے متعلق ہے ...... جنہیں ان کا مالی حق نہ دے کر تم ان سے نکاح کر لینا چاہتے ہو ...... اور بے سہارا یتیم بچوں کے حقوق کے

وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور یہ کہ	تم قائم رہو	یتیموں کے لیے	انصاف پر	اور جو کچھ	تم کرو گے	سے	بھلائی	پس بے شک	اللہ

بارے میں بھی پہلے حکم نازل کیا جا چکا ہے۔ اور اللہ یہ حکم بھی دیتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف کرو۔ اور تم جو بھلائی کرو گے اللہ

كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ

وہ ہے	اس کو	خوب جاننے والا	اور اگر	ایک عورت	وہ اندیشہ کرے	سے	شوہر اپنے	بدسلوکی کا	یا

اسے جانتا ہے۔ اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے بدسلوکی

اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ

منہ پھیرنے کا	تو نہیں	گناہ	دونوں پر	یہ کہ	وہ صلح کر لیں	درمیان اپنے	صلح	اور صلح

یا بے رُخی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں اگر وہ آپس میں کوئی صلح کر لیں کیونکہ صلح

خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

بہتر ہے	اور وہ حاضر کی گئیں	جانیں	کنجوسی پر	اور اگر	تم نیکی کرو	اور تم پرہیزگاری کرو	پس بے شک	اللہ

بہتر ہے۔ اگرچہ لالچ تو انسان کی طبیعت میں ہے لیکن اگر تم اچھا سلوک کرو، خدا ترسی سے کام لو تو جو کچھ تم

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

وہ ہے	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر	اور ہرگز نہیں	تم طاقت رکھتے	یہ کہ	تم عدل کرو	درمیان

کرو گے اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور تم اپنی بیویوں کو برابر نہیں رکھ سکتے اگرچہ تم

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ

بیویوں کے	اور اگرچہ	تم چاہو	پس نہ	تم جھک جاؤ	سارا	جھک جانا	پس تم چھوڑ دو اُن کو	جیسے لٹکی ہوئی

ایسا کرنا چاہو۔ مگر ایسا بھی نہیں ہونا چاہیے کہ بالکل ایک ہی طرف جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو۔

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿129﴾ وَاِنْ

اور اگر	تم صلح کرو	اور تم ڈرو	پس بے شک	اللہ	وہ ہے	بہت بخشنے والا	مہربان	اور اگر

اور اگر تم اصلاح کر لو اور اللہ سے ڈرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ لیکن اگر

يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿130﴾

وہ دونوں جدا ہو جائیں	وہ بے پروا کرے گا	اللہ	ہر ایک کو	سے	وسعت اپنی	اور وہ ہے	اللہ	وسعت والا	حکمت والا

میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے فضل سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا حکمت

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ

اور اللہ کا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور البتہ بے شک	ہم نے تاکید کی	اُن لوگوں کو جنہیں

والا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ ہم نے اُن لوگوں کو بھی جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا

وہ دی گئی	کتاب	سے	پہلے تم	اور تم کو	یہ کہ	تم ڈرو	اللہ سے	اور اگر	تم کفر کرو گے

تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تمہیں بھی اس بات کی تاکید کی ہے کہ اللہ سے ڈرو۔ لیکن اگر تم کفر کرو گے تو

فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا

تو بے شک	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور وہ ہے	اللہ	بڑا بے نیاز

یاد رکھو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے، اللہ بے نیاز ہے اور وہ ساری خوبیوں کا

حَمِيۡدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

بہت تعریف کیا گیا	اور اللہ کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور کافی ہے	اللہ

مالک ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بھروسے

وَكِيۡلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاۡتِ بِاٰخَرِيۡنَ ؕ وَكَانَ

کارساز	اگر	وہ چاہے	وہ لے جائے تم کو	اے	لوگو	اور وہ لے آئے	دوسروں کو	اور وہ ہے

کے لیے اللہ کافی ہے۔ اگر وہ چاہے تم سب لوگوں کا خاتمہ کردے اور تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے۔ اللہ ایسا

اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيۡرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا فَعِنۡدَ

اللہ	اوپر	اس کے	بڑا قادر۔	جو کوئی	وہ ہے	وہ چاہتا	ثواب	دنیا کا	تو پاس ہے

کرنے پر بڑا قادر ہے۔ جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کے پاس دنیا کا

19 ع 8 16 اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا ع ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا

اللہ کے	ثواب	دنیا کا	اور آخرت کا	اور وہ ہے	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے

ثواب بھی ہے اور آخرت کا بھی۔ لہٰذا اس سے دونوں مانگو۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ بِالۡقِسۡطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوۡ عَلٰٓى

لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم ہو جاؤ	قائم رہنے والے	انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لیے	اور اگرچہ	خلاف ہو

ایمان والو! قائم رہنے والے اور اللہ کے لیے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ خواہ یہ گواہی تمہیں

اَنۡفُسِكُمۡ اَوِ الۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ ۚ اِنۡ يَّكُنۡ غَنِيًّا اَوۡ فَقِيۡرًا فَاللّٰهُ

اپنے تمہارے	یا	ماں باپ کے	اور رشتہ داروں کے	اگر	وہ ہوگا	دولت مند	یا	غریب	پس اللہ

اپنے خلاف، اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف دینی پڑے۔ مقدمے کا فریق مال دار ہو یا غریب ہو، اللہ تم

اَوۡلٰى بِهِمَا ۟ فَلَا تَتَّبِعُوا الۡهَوٰٓى اَنۡ تَعۡدِلُوۡا ۚ وَاِنۡ تَلۡوٗۤا اَوۡ

زیادہ مہربان ہے	ساتھ ان دونوں کے	پس نہ	تم پیروی کرو	خواہش کی	جب کہ	تم عدل کرو	اور اگر	تم گول مول کرو	یا

سے زیادہ اُن کا خیر خواہ ہے۔ ایسا نہ ہو خواہش نفس کی پیروی میں انصاف کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دو۔ اگر تم لگی لپٹی بات کہو گے یا حق

تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

تم کمی بیشی کرو	پس بے شک	اللہ	وہ ہے	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے

بات سے منہ پھیرو گے تو یاد رکھو، تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ

تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اُس کے رسول پر	اور کتاب پر	جو	وہ نازل کی	پر	رسول اپنے	اور کتاب

ایمان رکھو اللہ پر، اُس کے رسول ﷺ پر اور اِس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کی اور اُن کتابوں پر

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

جو	وہ اتاری ہے	سے	پہلے اس	اور جو کوئی	وہ انکار کرے	اللہ کا	اور اُس کے فرشتوں کا	اور اُس کی کتابوں کا

جو پہلے نازل کی گئیں۔ اور جو کوئی ایمان نہ لائے اللہ پر، اُس کے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر،

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿136﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اس کے رسولوں کا	اور دن	آخرت کا	پس بے شک	وہ گمراہ ہوا	گمراہی	دُور کی	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے

اُس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر وہ سیدھے راستے سے بھٹک کر دُور جا پڑا۔ جن لوگوں کا

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ

پھر	کافر ہوئے	پھر	وہ ایمان لائے	پھر	وہ کافر ہوئے	پھر	وہ زیادہ ہوئے	کفر میں	نہیں	وہ ہے	اللہ

حال یہ ہو کہ کبھی ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے، اللہ نہ انہیں

لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿137﴾ ۭ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

یہ کہ وہ بخشے	اُن کو	اور نہ	یہ کہ وہ دکھائے اُن کو	راستہ	خوشخبری دو	منافقوں کو	یہ کہ	اُن کے لیے ہے

بخشے گا اور نہ سیدھی راہ دکھائے گا۔ اے نبی ﷺ! منافقوں کو خوشخبری دیں ان کے لیے

عَذَابًا اَلِيْمَۨا ﴿138﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ

عذاب	دردناک	یہ لوگ	وہ بناتے ہیں	کافروں کو	دوست	ماسوائے

دردناک عذاب ہے۔ کیونکہ وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿139﴾ ۭ وَقَدْ

مسلمانوں کے	کیا وہ چاہتے ہیں	پاس اُن کے	عزت	پس بے شک	عزت ہے	اللہ کی	ساری کی ساری	اور بے شک

بناتے ہیں۔ کیا وہ ان کے ہاں سے عزت چاہتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یاد رکھیں ساری عزت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور دیکھو

نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا

اس نے اُتارا	تم پر	میں	کتاب	یہ کہ	جب	تم سنو	آیات	اللہ کی	وہ انکار کیا جاتا ہے	ان کا

اللہ اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کرچکا ہے کہ جب تم سنو اور دیکھو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جارہا ہے

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ

اور وہ مذاق اُڑایا جاتا ہے	اُن کا	پس نہ	تم بیٹھو	ساتھ ان کے	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہوں	میں	بات

اور ان کا مذاق اڑایا جارہا ہے تو تم اس مجلس سے اُٹھ جاؤ۔ اور جب تک اس طرح کی باتیں چھوڑ کر لوگ دوسری بات میں نہ لگ

غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ

سوائے اس کے	بیشک تم	اُس وقت ہو	اُن جیسے	بے شک	اللہ ہے	جمع کرنے والا	منافقوں کو	اور کافروں کو

جائیں اُن کے پاس نہ بیٹھو ورنہ تم بھی ان جیسے ہوجاؤ گے۔ بے شک اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں

فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۨ ﴿140﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

میں	جہنم	سب کو	یہ لوگ	وہ انتظار کرتے ہیں	تمہارے بارے میں	پس اگر	وہ ہوئی	تم کو

ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے منافق انتظار میں رہتے ہیں اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح حاصل ہو تو کہتے ہیں ”کیا ہم تمہارے ساتھ نہ

فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ښ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ

فتح	طرف سے	اللہ کی	وہ کہتے ہیں	کیا نہ	ہم تھے	ساتھ تمہارے	اور اگر	وہ ہو	کافروں کے لیے

تھے؟“ اور اگر کافروں کا پلہ بھاری

نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

کچھ حصہ	وہ کہتے ہیں	کیا نہ	ہم غالب آئے تھے	تم پر	اور نہ ہم نے بچایا تم کو	سے	مومنوں

رہے تو ان سے کہتے ہیں ”کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے؟ پھر بھی ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں لیا؟“

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَي

پس اللہ	وہ فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	دن	قیامت کے	اور ہرگز نہ	وہ بنائے گا	اللہ	کافروں کے لیے	پر

اے مسلمانو! اللہ تمہارے اور ان منافقوں کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ اور وہ کافروں کو مومنوں پر کوئی

20 ع 7 17 الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿141﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ۚ

مومنوں	کوئی راہ	بیشک	منافق	وہ دھوکا دیتے ہیں	اللہ کو	اور وہ	دھوکے (کی سزا) دے گا ان کو

راہ نہیں دے گا۔ بے شک منافقین اللہ سے دھوکہ بازی کررہے ہیں حالاں کہ اللہ انھیں دھوکے بازی کی سزا دے گا۔

وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ

اور جب	وہ اُٹھتے ہیں	طرف	نماز کی	وہ اُٹھتے ہیں	سُست ہوکر	وہ دکھاوا کرتے ہیں	لوگوں کو	اور نہیں وہ یاد کرتے

جب وہ نماز کے لیے اُٹھتے ہیں تو سُستی سے اُٹھتے ہیں، لوگوں کو دکھانے کے لیے۔ اور اللہ کو کم ہی یاد

اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿142﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى

اللہ کو	مگر	تھوڑا	تذبذب میں	درمیان	اس کے	نہ	طرف	ان کی	اور نہ	طرف

کرتے ہیں۔ وہ ایمان اور کفر کے درمیان لٹک رہے ہیں۔ نہ اِدھر کے ہیں نہ

هٰٓؤُلَآءِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ان کی	اور جس کو	وہ گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ	آپ پائیں گے	اُس کے لیے	راستہ	اے	لوگو جو

اُدھر کے۔ جسے اللہ گمراہ کردے تم اُس کے لیے سیدھی راہ نہیں پاسکتے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ اَتُرِيْدُوْنَ

وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	کافروں کو	دوست	سے	سوائے	مومنوں کے	کیا تم چاہتے ہو

مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ

کہ	تم بنالو	اللہ کے لیے	خلاف اپنے	دلیل	واضح	بے شک	منافق ہوں گے	میں	درجے

اپنے خلاف اللہ کی کھلی حجت قائم کرا لو؟ بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نیچے کے

الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿145﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

نچلے	سے (کے)	آگ	اور ہرگز نہ	آپ پائیں گے	اُن کے لیے	مددگار	مگر	جنہوں نے	توبہ کی

طبقے میں ہوں گے اور تم ان کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ البتہ ان میں سے جو توبہ کر لیں،

وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ

اور اصلاح کرلی	اور مضبوطی سے پکڑا	اللہ کو	اور خالص کیا	دین اپنا	اللہ کے لیے	پس یہ لوگ	ساتھ ہیں

اپنی اصلاح کر لیں، اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر لیں تو ایسے لوگ

الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾ مَا يَفْعَلُ

مومنوں کے	اور جلد	وہ دے گا	اللہ	مومنوں کو	ثواب	بہت بڑا	کیا	وہ کرے گا

ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ ایمان والوں کو بڑا اجر دے گا۔ لوگو! اگر تم شکر گزاری کرو اور ایمان لاؤ تو اللہ

اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾

اللہ	عذاب دے کر تم کو	اگر	تم شکر کرو	اور ایمان لاؤ	اور وہ ہے	اللہ	نہایت قدردان	خوب جاننے والا

تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ اللہ بڑا قدردان اور سب کچھ جاننے والا ہے۔